میری پہچان پاکستان

MERI PEHCHAN PAKISTAN

HOPE FOR A

Future

Outline of Basic Objectives

TOGETHER, WE FLY FOR

PAKISTAN

“Together, we will soar for Pakistan, uniting our strengths and aspirations to reach new heights.”

Fundamental Objectives and Principle

Pakistan is currently undergoing significant transformations across economic, political, and constitutional spheres. Rising inflation and unemployment have fueled a growing sense of despair among the populace. Certain elements are deliberately perpetuating a narrative, particularly among the youth, suggesting that neither the present nor the future of our country holds promise. This insidious propaganda, both domestically and internationally, aims to sow seeds of hatred and disillusionment towards Pakistan and its institutions, particularly among young people. In this challenging environment, the foremost task for patriotic Pakistanis is to combat this despair and cultivate hope for a brighter future, fostering a renewed sense of pride in our homeland. In light of this, we have embraced the slogan "My Identity... Pakistan." In an era where anti-state sentiments seem prevalent, championing this cause requires courage, yet it is precisely in such times that our patriotism is tested. We have also developed actionable programs designed to guide our nation out of its current plight, replacing public despair with optimism, especially among the youth.

As citizens, we possess the democratic, constitutional, and human right to embrace our political ideologies and express our linguistic and regional identities. However, we must also acknowledge that these identities are rooted in the existence

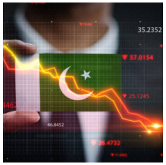

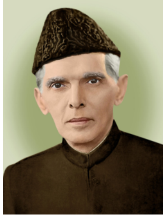

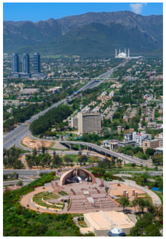

of Pakistan. If, God forbid, our nation were to face harm, our ideologies and identities, along with our very existence, would be jeopardized. Once Pakistan is stabilized and developed, we can advocate for our distinct political, linguistic, regional, and ideological identities. However, in the present circumstances, it is crucial that we prioritize Pakistan above all else, take pride in our nation, and unite to safeguard and stabilize it. With this vision, we have adopted this slogan, inviting everyone who aligns with it to contribute to the stability and development of Pakistan, setting aside all political, ideological, and regional affiliations to help the country navigate its current crises.

Fundamental Principles and Guidelines for Individuals Joining this Slogan

1. **Faith, Unity, Discipline:** Inspired by the guiding principles of Quaid-e-Azam Muhammad Ali Jinnah, it is vital to have faith in our mission, work in unity, and embody discipline in our lives. These three tenets are the bedrock of a nation’s progress and success.
2. **National Interest as Top Priority:** Individuals must place the national interest above personal gain. Every decision and action should aim to promote the welfare of Pakistan and its citizens, establishing our nation as a stable and developed state.

3. **Respect for the State and Institutions:** The state of Pakistan and its institutions are the protectors of our safety and security. They deserve our utmost respect, and any engagement in negative propaganda will not be tolerated.
4. **Strengthening Civil-Military Relations:** To foster development and stability, it is essential to promote robust relationships between civil and military institutions. Our objective is to enhance cooperation, harmony, and trust, enabling us to collectively address the challenges facing our country.
5. **Personal Development and Continuous Learning:** Every individual should commit to lifelong learning to enhance their personal and professional skills. This growth is crucial for both individual fulfillment and national progress.
6. **Non-Violence:** We will reject all forms of violence, striving to resolve differences through peaceful dialogue to maintain social harmony.
7. **Linguistic and Regional Harmony:** We will promote unity among Pakistan's diverse linguistic and regional groups, ensuring equal respect and dignity for every ethnicity to strengthen national cohesion.
8. **Respect for Opponents:** It is important to maintain an attitude of respect towards individuals or parties with differing political and ideological views. Offensive language and unethical behavior will be strictly avoided.

9. **Promotion of Mutual Respect and Tolerance:** We will uphold respect and politeness in our interactions, both within and outside the group. Efforts will be made to resolve differences through mutual understanding, fostering a culture of tolerance.
10. **Transparency and Integrity:** Our words and actions will align. What is expressed in public forums will reflect our private discussions. We will embrace honesty and transparency in all matters.
11. **Positive Thinking and Attitude:** Every individual should cultivate a positive mindset, maintaining hope and courage in the face of challenges. Together, we will work towards the stabilization and prosperity of our country.

Long live Pakistan!

۹ باہمی احترام اور رواداری کا فروغ: گروپ کے اندر اور باہر ہر فرد کے ساتھ بات چیت میں احترام اور شائستگی کو ملحوظ خاطر رکھا جائے گا۔ اختلافات کو باہمی افہام و تفہیم سے حل کرنے کی کوشش کی جائے گی تاکہ گروپ کے اندر رواداری کا کلچر فروغ پائے۔

۱۰ شفافیت اور دیانت داری: قول و فعل میں تضاد نہیں ہوگا۔ جو باتیں عوامی فورمز پر کی جائیں گی، وہی باتیں نجی اجلاسوں میں بھی کی جائیں گی۔ ایمانداری اور شفافیت کو ہر معاملے میں اپنایا جائے گا۔

۱۱ مثبت سوچ اور رویہ: ہر فرد کو مثبت سوچ اپنانی چاہیے اور مشکلات میں بھی امید اور حوصلہ برقرار رکھنا چاہیے۔ اجتماعی طور پر ملک کو مستحکم اور خوشحال بنانے کی کوشش جاری رکھی جائے گی۔

پاکستان زندہ باد!

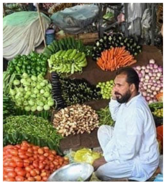
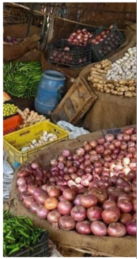

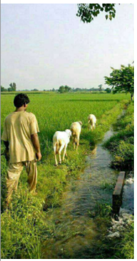

۴ سول-ملٹری تعلقات کی مضبوطی: پاکستان کی ترقی اور استحکام کے لیے سول اور ملٹری اداروں کے درمیان مضبوط تعلقات کا فروغ ضروری ہے۔ ہمارا مقصد سول اور دفاعی اداروں کے درمیان باہمی تعاون، ہم آہنگی اور اعتماد کو فروغ دینا ہے تاکہ ملک کو درپیش چیلنجز کا مل کر سامنا کیا جاسکے۔ دفاعی اداروں کے ساتھ مل کر کام کرنے کا جذبہ اپنانا ضروری ہے تاکہ پاکستان ترقی کی راہ پر گامزن ہوسکے۔

۵ ذاتی ترقی اور مسلسل سیکھنے کا عمل (Progressive Learning): ہر فرد کو اپنی ذاتی اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو بڑھانے کے لیے مسلسل سیکھنے کا عمل جاری رکھنا چاہیے۔ ذاتی ترقی نہ صرف فرد بلکہ پوری قوم کی ترقی میں اہم کردار ادا کرے گی۔

۶ عدم تشدد: ہر قسم کے تشدد سے گریز کیا جائے گا۔ اختلافات کو پرامن بات چیت کے ذریعے حل کرنے کی کوشش کی جائے گی تاکہ معاشرتی ہم آہنگی برقرار رکھی جاسکے۔

۷ لسانی اور علاقائی ہم آہنگی: پاکستان کے مختلف لسانی اور علاقائی گروہوں کے درمیان ہم آہنگی کو فروغ دیا جائے گا۔ ہر قومیت کو یکساں عزت واحترام دیا جائے گا تاکہ قومی یکجہتی کو مستحکم کیا جاسکے۔

۸ مخالفین کا احترام: سیاسی اور نظریاتی اختلافات رکھنے والے افراد یا جماعتوں کے ساتھ عزت اور احترام کا رویہ اپنانا ضروری ہے۔ نازیبا زبان اور غیر اخلاقی رویے سے گریز کیا جائے گا۔

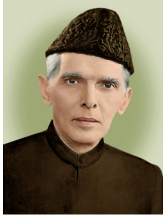

اپنی پہچان بنائیں، اس پر فخر کریں، اور اسے بچانے اور مستحکم بنانے کیلئے متحد ہوں۔ انہی مقاصد کو مد نظر رکھتے ہوئے ہم نے یہ نعرہ اپنایا ہے۔ اس نعرہ سے جڑنے والے ہر فرد کا یہ مشن ہوگا کہ وہ ملک کو موجودہ بحرانوں سے نکالنے کیلئے اپنی تمام تر سیاسی، نظریاتی اور علاقائی وابستگیاں بالائے طاق رکھ کر پاکستان کے استحکام اور ترقی کیلئے کام کرے۔

اس نعرہ سے جڑنے والے افراد کے لیے بنیادی اصول وضوابط

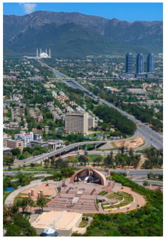

۱ ایمان، اتحاد، تنظیم: (Unity, Faith, Discipline) قائداعظم محمد علی جناح کے وضع کردہ رہنما اصول۔ قائداعظم کے ان تین اصولوں کو اپنانا لازم ہے۔ ایمان کے ساتھ اپنے مقصد پر یقین رکھیں، اتحاد کے ساتھ مل کر کام کریں اور تنظیم کے ساتھ نظم وضبط کو زندگی کا حصہ بنائیں۔ یہی تین اصول قوموں کی ترقی اور کامیابی کی بنیاد ہیں۔

۲ قومی مفاد اولین ترجیح: ہر فرد پر لازم ہے کہ وہ ذاتی مفادات سے بالاتر ہو کر قومی مفاد کو ترجیح دے۔ ہر فیصلہ اور ہر عمل ملک اور قوم کی فلاح کے لیے ہونا چاہیے تاکہ پاکستان کو ایک مستحکم اور ترقی یافتہ ریاست بنایا جاسکے۔

۳ ریاست اور اداروں کا احترام: ریاست پاکستان اور اس کے ادارے ہمارے تحفظ اور سلامتی کے ضامن ہیں۔ ان کا مکمل احترام کیا جائے گا اور کسی قسم کے منفی پروپیگنڈے میں ملوث ہونا ناقابل قبول ہوگا۔

بنیادی مقاصد کا خاکہ اور اصول وضوابط

پاکستان اس وقت متعدد بحرانوں کا نشانہ بنا ہوا ہے جن میں اقتصادی، سیاسی و آئینی بحران، ہوشربا مہنگائی و بیروزگاری اور ان مسائل کی وجہ سے عوام میں بڑھتی ہوئی مایوسی سرفہرست ہیں۔ ان مسائل کا بحثیت ایک قوم مقابلہ کرنے کے بجائے اسی ملک سے فیض پانے والے بعض عناصر ایک منظم مہم کے تحت نوجوان نسل کو یہ گھناؤنا تاثر دے رہے ہیں کہ اس ملک کا نہ حال اچھا ہے اور نہ ہی مستقبل۔ ملک اور ملک سے باہر کئے جانے والے پروپیگنڈہ کا بنیادی مقصد پاکستانی عوام خصوصاً نوجوان نسل میں پاکستان اور اسکے اداروں کیخلاف منافرت اور مایوسی پھیلا کر انہیں پاکستان سے بدظن کرنا ہے۔ اس صورتحال میں پاکستان سے محبت کرنے والوں کے سامنے سب سے بڑا چیلنج پاکستانی عوام خصوصاً نوجوانوں میں مایوسی کا خاتمہ کرکے ان میں ملک کے روشن مستقبل کے حوالہ سے امید جگانا اور ملک سے لگاؤ پیدا کرنا ہے۔ اسی مقصد کو مدنظر رکھ کر ہم نے "میری پہچان۔۔۔ پاکستان" کا نعرہ لگایا ہے۔ ایک ایسے وقت میں جبکہ ریاست مخالف خیالات رکھنا ایک فیشن بن گیا ہے، یہ نعرہ لگانا آسان نہیں ہے لیکن یہی نازک صورتحال ہماری حب الوطنی کا اصل امتحان بھی ہے۔ ہم نے ایسے پروگرام بھی تیار کیے ہیں جن پر عملدرآمد کرکے ملک کو موجودہ مسائل کی دلدل سے نکالا جاسکے گا تاکہ عوام، خصوصاً نوجوانوں میں مایوسی کی جگہ امید پیدا ہو۔

بحثیت انسان اپنی پسند کے سیاسی نظریات وعقائد رکھنا اور اپنی لسانی و علاقائی شناخت پر اصرار کرنا ہمارا جمہوری، آئینی وانسانی حق ہے تاہم ہمیں یہ بھی تسلیم کرنا ہوگا کہ یہ نظریات وعقائد اور لسانی و علاقائی شناختیں پاکستان کے وجود سے ہیں۔ خدانخواستہ اس ملک کو کوئی نقصان پہنچا تو ہمارے نظریات وعقائد اور لسانی و علاقائی پہچان تو کجا، شائد ہمارا وجود بھی نہیں رہے گا۔ پاکستان کو مستحکم وترقی یافتہ بنانے کے بعد ہم اپنی علیحدہ سیاسی، لسانی، علاقائی و نظریاتی شناخت پر اصرار کرسکتے ہیں لیکن موجودہ حالات میں یہ ناگزیر ہے کہ ہم دیگر تمام ترجیحات سے بالاتر ہوکر صرف پاکستان کو

آئیں ! ایک ساتھ پرواز کریں

پاکستان کے لئے

”ہم ایک ساتھ مل کر پاکستان کے لیے آگے بڑھیں گے، اپنی طاقتوں
اور امنگوں کو یکجا کر کے نئی بلندیوں تک پہنچیں گے۔“

میری پہچان پاکستان
HOPE FOR A
Future
بُنیادی مقاصِد